

URDU POETRY AND ARABIC LITERATURE A STUDY OF INTERACTIVE INFLUENCE

Hafiz Abdul Qadeer, PhD
Assistant Professor of Arabic
Department of Arabic, University of the Punjab, Lahore

Abstract

Being Muslims, a good number of Urdu poets learnt Arabic in their early age. Some of them studied Arabic literature also. They are influenced and fascinated by the beautiful and captivating style of the Holy Quran and sayings of the Holy Prophet (PBUH). That's why we see them using words and meanings borrowed from the Quran, sayings of the Holy Prophet and Arabic literature in their poetry. In this article, the impact of Arabic literature on Urdu poets by giving examples from their poetry has been elucidated and the light has been thrown on how their poetry has been influenced and enriched by the shades of Arabic literature.

Keywords:

-

-

(1).

(2)

-

-

-

(3) .-

-

-

-

-

:

.

(1914- 1837)

غنیمت ہے صحت، علالت سے پہلے
فراغت، مشاغل کی کثرت سے پہلے
جوانی، بڑھاپے کی زحمت سے پہلے
اقامت، مسافر کی رحلت سے پہلے
فقیری سے پہلے غنیمت ہے دولت
جو کرنا ہے کر لو کہ تھوڑی ہے مہلت (4)

(5)."

قوم میں باقی جان ذرا
آدمیوں کا کال نہ تھا
اخطل واعشی کے ہمتا
جن پہ کہ نازاں تھی انشا
سحر بیاں اور نکتہ سرا
بحر فنا کی موج بہا
قوم میں جب باقی نہ رہا
صاحب دیوان نام خدا

کل کی ہے یاروبات کہ تھی
قوم میں جیسا حال ہے اب
تھے موجود ادیبوں میں
منشیوں میں ایسے تھے بہت
شعر میں تھے استاد اکثر
لے گئی ان کو آخر کار
اہل ہنر کا نام و نشان
حالی وزید و عمر بنے

اب چاہو استاد گنو یا ہمیں سمجھو تم یکتا
 ہم ہیں وہی ناچیز مگر "کبرنا موت الکبراء"(6)

!

" " " " " "

" "

:

کر دیا مر کے یگانوں نے یگانہ ہم کو
 ورنہ یاں کوئی نہ تھا ہم میں یگانہ ہرگز(7)

.

:

(8)

-

-

"

"

:

اس زمانے میں وہ غریب ہوں میں
 جو وطن سے ہو لاکھ منزل دور
 کاش اس عہد میں مجھے پاتے
 تھا سخن جب کہ قبلہء جمہور
 کاش واں دیکھتے مجھے کہ جہاں
 منتہی تھا ماح کافور
 کون سمجھے مجھے کہ ہوں کیا چیز
 انوری ہے نہ عرفی و شاپور(9)

" (10) " " " " " "

:
يا ملكي الصفات يا بشري القوى
فيك دليل على أنك خير الوری
تجھ سے ہوئی زندہ خلق جیسے کہ باراں سے خاک (11)
خلقك خصب الزمان بعثك محيا الوری (12)

:
فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماوی
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولی (13)

(14)

" "

" " " " " "

" " " " " "

(15)

" (1869- 1797) "

- : -

ہر اک مکان کو بے مکیں سے شرف اسد
مجنوں جو مر گیا تو جنگل اداس ہے (16)

▪

:

غزالاں تم تو واقف ہو کہو مجنوں کے مرنے کی
دوانہ مر گیا آخر کو ویرانے پہ کیا گذری

:

▪

"

:

" (1933-1853) "

وہ ڈر ڈر کر قدم رکھنا کہ آہٹ تو نہ لے کوئی
وہ نقش پا پر اس کے پائیچوں کا لوٹتے جانا (17)

▪

:

(18)

: :

اچھی نہیں یہ غفلت ہے وقت صبحگاہی
اے میکشو خدارا "ہبوا بکاس راح"
مدت ہوئی کہ ہم ہیں اور آتش فسرده
جھونکا ادھر بھی کوئی "یا مرسل الرياح"
اُس وقت میں یہ جانوں میرا بھی داؤ نکلا
جب خود حریف کہدے "قد فزت بالقдах"
الٹا سحر نے گھونگھٹ اور ہم نے لی کروٹ

چمکا سحر کا تارہ "کالدر فی الوشاح"
 مرغ چمن کے نالے سنتے ہیں سننے والے
 ہوتے ہیں زخم آلے "کالطعن بالرماح"
 شاخوں پہ ہیں گل تر لبریز جیسے ساغر
 کہتے ہیں ہاتھ اٹھا کر "بعدا لكل صاح"
 سب دوستوں کی خاطر ہے نقد جاں بھی حاضر
 منکر جو ہو تو کافر "لسنا من الشحاح" (19)

"

"

"

"

"

"

"

"

"

"

- (1876-1801) -

:(20)

سمٹا، جما، اڑا، ادھر آیا، ادھر گیا
 چمکا، پہرا، جمال دکھایا، ٹھہر گیا(21)

:

(22)

(1938-1876) "

-

(24)

-(23)

(25).

" "

(26)

" "

:

(27)

(28)

" "

سرخ وکبود بدلیاں چھوڑ گیا سحاب شب
 کوہ اضم کو دے گیا رنگ برنگ طیلساں (29)
 گرد سے پاک ہے ہوا برگ نخیل دھل گئے
 ریگ نواح کاظمہ نرم ہے مثل پرنیاں (30)

.

.

:

آگ بجھی ہوئی ادھر، ٹوٹی ہوئی طناب ادھر
 کیا خبر اس مقام سے گزرے ہیں کتنے کارواں (31)

:

(32)

(1982-1900)"

"

"

"

-

-

-

"

"

"

"

:

-

(33)

:

"ھٹ جا دور ہو" کرتے نہیں اشراف کام ایسا
 سمجھتا ہوں میں بدتر موت سے فعل حرام ایسا
 اگر تو عقد کو کہتی تو شائد مان جاتا میں
 مطابق رسم قوم کے تجھے بیوی بناتا میں
 مگر تو نے تو بے شرمی دکھائی اور بہکایا
 فریب و مکر سے مجھ کو گنہ کرنے پہ اکسایا
 تری صورت سے بھی ہے اب مجھے احساس نفرت کا
 شریف انساں پہ لازم ہے بچانا دین و عزت کا (34)

":

."

:

(35)

:

تمنا تھی حفیظ اے کاش، عمر نوح مل جاتی
 مرے قالب کو اک جبریل کی سی روح مل جاتی
 وہ بچپن کا زمانہ کس طرح گذرا بیاں کرتا
 حقیقت کا فسانہ پردے پردے میں عیاں کرتا
 بیاں کرتا، حلیمہ کس طرح سے دودھ دیتی تھی
 بیاں کرتا انیسہ گود میں کس طرح لیتی تھی
 بیاں کرتا، کہ شیمہ لوریاں دیتی تھی کیا کہہ کر
 جسے "هذا أخ لي" کا خیال آتا تھا رہ رہ کر (36)

()

" " () " "

" "

:

(37)

" "

:

مسلمان بیبیاں گھر کی چھتوں پر جمع ہو ہو کر
 نظر سے چومتی تھیں عصمت دامن پیغمبر
 زباں پر "أشرق البدر علينا" کی صدائیں تھیں
 دلوں میں "ما دعی الله" کی دعائیں تھیں
 کہیں معصوم ننھی بچیاں تھیں دف بجاتی تھیں
 رسول پاک کی جانب اشارے کر کے گاتی تھیں
 کہ "ہم ہیں بچیاں نجار کے عالی گھرانے کی
 خوشی ہے آمنہ کے لال کے تشریف لانے کی (38)

" " "

" " "

•

:

(39)

:

(40)

" "

-

-

•

:

" "

:

:

:

:

:" (2010 - 1927) :

نہیں ہے طُرفہ زمانے میں ماجرا طُرفہ کا
تم آل عمرو ہو، ہم پر بھی یونہی وار کرو گے
ہم ابلہان سخن نغمہ سنج حسن رہیں گے
بزور و حیلہ ہمیں تم ذلیل و خوار کرو گے

کسی بھی حرف جنون وفسوں کو آڑ بنا کر
ہمیں مقید ومصلوب وسنگسار کرو گے (41)

" "

" "

(42) " " :
خریطہ موت کا نکلا صحیفہ متمسک
زبان شاہ کا کیا اب بھی اعتبار کرو گے (43)

:

:
: زہیر ہم ہیں ہرم بن سنان تم تو ابد تک
عمر کی ہے یہ سند ، ہم پہ افتخار کرو گے (44)

:

لفظوں کے بھید بھاؤ کو مشکل ہے جاننا
خالد بھی کالحطنیۃ عبد لشعرہ (45)
()

" " " " " "

:

:

عشق کو لٹنے لٹانے میں مزہ ملتا ہے
ہے کریموں کے پیالے میں زمیں کا حصہ (46)

" (1931-2004) "

:

یا رب ثنا میں کعب کی دلکش ادا ملے
فتنوں کی دوپہر میں سکوں کی ردا ملے
حسان کا شکوہ بیاں مجھ کو ہو عطا
تائید جبرئیل بوقت ثنا ملے
بوصیری عظیم کا ہوں میں بھی مقتدی
بیماری اَلْم سے مجھے بھی شفا ملے
جو مدحت نبی میں رہا بامراد وشاد
اِس کاروان شوق سے تائب بھی جا ملے (47)

" " ()

:

ہوئے کمال سے اپنے وہ فائز رفعت
چھٹی جمال سے ان کے تمام ظلمت شب

خصائل ان کے سبھی خوب اور پسندیدہ
دروہ بھیجیے نبی پر اور ان کی آل پہ سب (48)

:

(49)

" (1942) "

:

ہم ہوئے خاک، سر چرخ ستارے ہیں وہی
گھر وہی، در وہی، آثار ہمارے ہیں وہی
نالہ کیسا جو زمانے نے جدائی ڈالی
صفحہء دھر پہ ہر شکل ہے مٹنے والی
آدمی کیا ہے، بس اک شعلہ تاباں جس کی
روشنی راکھ میں ڈھل جاتی ہے رفتہ رفتہ
مال واحباب امانت کی طرح ہوتے ہیں
زندگانی جسے لوٹاتی ہے رفتہ رفتہ (50)

.

.

.

.

:

(51)

:

ریت پہ صورت گری کرتی ہے کیا باد جنوب
کوئی دم میں موجہء باد شمال آجائے گا (52)

.

:

(53)

:

(54)

: " "

بہ یاد یار و دیار آنچنان بگریم زار
کہ از جہان رہ و رسم سفر بر اندازم (55)

.

:

آئیے رو لیں کہیں، رونے سے چین آجائے گا
ورنہ درد دل بھری محفل میں پکڑا جائے گا (56)

.

-

-

:

.

ادھر کوہ قطن پر دیکھتا ہوں سیل توند اُس کا
 پہنچتا ہے ادھر کوہ ستار وکوہ یذبل کو
 کیا جل تہل کتیفہ کی زمیں کو زور باراں سے
 گرایا ٹھوریوں کے بل درختان کنہیل کو
 سر راہے قناں کی چوٹیوں پر بھی دیا چھیتا
 اتارا قلعہ گھسار سے ہرنوں کی ڈاروں کو
 کھجوروں کے تتے قلعوں کی بنیادیں بہا ڈالیں
 اگر چھوڑا تو چھوڑا صرف محکم کوہساروں کو (57)

▪

:

(58)

" (1933)

:"

نظمیں" ((59)

:" " "

نظمیں" ((60)

▪

" (1944) :

آفتاب جون کی نذر۔ ایک نوحہ

مشرقی قہوہ خانوں کی سیلن میں ہم اپنی بے کار بحثوں کے ہاتھوں مرے
 جھوٹ کے چوبی ہتھیار سج کے
 ہواؤں کے گھوڑوں پہ لڑتے رہے!
 موت کے شغل سے ہم شناسا نہیں

ایسے گھوڑے کے مالک ہیں جو آج تک
 وادی موت کی سمت دوڑا نہیں
 شہسواروں کے پہلو میں ٹھہرا نہیں
 وہ شکاری ہیں جس نے درندے تو کیا
 اک پرندہ بھی ہاتھوں سے مارا نہیں
 ہم نے زخموں سے اپنے قلم کے لیے روشنائی نہ لی
 روشنائی کو ارض وطن پر بھی
 خون کے سرخ دریا سے بدلا نہیں
 ہم زیاں کار تھے، ایک دوجے سے لڑتے ہوئے کٹ مرے اور
 ٹکڑے ہوئے! (62)

(63) .

!

.

.

(1) 3: 1370
1929 () -

.215:

(2) ()
() " : .217: 2008/ 1429

: "

"

"

: 321: 33 : 2010
.37-36 : 1 : ()
() (3)
.128: 2009

.30-25: 1996

(4) کے میں ()
.68: 1980/ 1400

(5) .

.25 26: 2001 (6)

() : (7)

121: 1968

() : (8)

.139:

" "

.432: -9

:

ے

ہے

)

.437: : (.)

:

.

- :
- .534:
- (10)
- .
- (11)
- .
- .128:
- (12)
- .64:
- (13)
-
- (14)
- :
-
- :
- :
- .34-19: 2008 / 1429
- (15)
- . 2011/ 1432
- (16)
- .114:
- (17)
- .216:
- .16:
- (18)
- .69-67:
- (19)
- ()
- (20)
- .372: 2010/ 1431
- : کے مرثیے
- (21)
- .439: 1: 1990
- .26:
- (22)

میں

1995

" " (23)

" "

(24)

:

"

"

:

.2014

"

"

"

"

(25)

.2014 89:

"

.2012

"

...

:

" :

(26)

:

.

...

.3445:

:

(27)

.238: 1973/ 1393

:

"

ے

" ()

(28)

.297-281:

ے

()

(29)

:

:

:

.90: 1990/ 1410 :

1996 :

.

(30)

.403:

.403:

(31)

(32)

.118: 2003/ 1423 :

- (33)
- 2006 : (34)
- 73: (35)
- 1997/ 1418
- .392: 1: (36)
- .100: (37)
- 1: (38)
- .464: (39)
- .155-154: (40)
- : (41)
- .618 -617: 8: 1972 / 1392 (42)
- : (43)
- .1899 : 612: (44)
- 1974 (45)
- .95: (46)
- (42) <http://www.alqabas.com.kw/node/737965> (47)
- .95: (48)
- .96: (49)
- .115: (50)
- .135: (51)
- () (52)
- .39 40: 2005 (53)
- .5: (54)
- .4: (55)
- () (56)
- .475: 2010/ 1431 (57)
- .96-95: 14: (58)
- .20: 2007 (59)

- (53) .6:
- (54) .
- (55) .273: 1374
- (56) .55:
- (57) .376:
- (58) .34-33:
- (59) . 1999 نظمیں
- (60) نظمیں
- . 1994
- (61) .37:
- (62) .40: 1991
- (63) .10-9:

1. ()
- . 1998/ 1418 :
2. . 1996 :
3. . 1991
4. . 2005 : ()
5. . 2006
6. . 2001
7. . 1974:
8. () میں کے
- . 1980/ 1400
9. ()
- . 2010/ 1431
10. . 2007
- 11.
- . 2005 / 1426 :

. 2535	.12
.	.13
. 1995	.14
()	.15
. 2011/ 1432	
()	.16
. 2008/ 1429	
. 2009	.17
	.18
	. 1994
. 1999	.19
. 1370	.20
. 1929	() .21

